روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان C.P.L 61

ہفتہ 16 مارچ 2002ء یکم محرم 1423 ہجری - 16 امان 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 61

خدمت دین

حضرت ابو نجیح السلمیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جس کو خدا کی راہ میں خدمت کرتے ہوئے بڑھاپا آ گیا تو وہ قیامت کے دن اس کے لئے نور کا موجب بن جائے گا۔

(مسند احمد حدیث نمبر 18612)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حبی فی اللہ حکیم فضل دین صاحب بھیروی - حکیم صاحب اخویم مولوی حکیم نور دین صاحب کے دوستوں میں سے اور ان کے رنگ اخلاق سے رنگین اور بہت با اخلاص آدمی ہیں - میں جانتا ہوں کہ ان کو اللہ اور رسول سے سچی محبت ہے اور اسی وجہ سے وہ اس عاجز کو خادم دین دیکھ کر حب للہ کی شرط کو بجا لا رہے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ انہیں دین (-) کی حقانیت کے پھیلانے میں اسی عشق کا وافر حصہ ملا ہے جو تقسیم ازلی سے میرے پیارے بھائی مولوی حکیم نور دین صاحب کو دیا گیا ہے - وہ اس سلسلہ کے دینی اخراجات کو بنظر غور دیکھ کر ہمیشہ اس فکر میں رہتے ہیں کہ چندہ کی صورت پر کوئی ان کا احسن انتظام ہو جائے - چنانچہ رسالہ فتح اسلام میں جس میں مصارف دینیہ کی پنج شاخوں کا بیان ہے انہیں کی تحریک اور مشورہ سے لکھا گیا تھا - ان کی فراست نہایت صحیح ہے وہ بات کی تہ تک پہنچتے ہیں اور ان کا خیال ظنون فاسدہ سے مصفّی اور مزکّی ہے - رسالہ ازالہ اوہام کے طبع کے ایام میں دو سو روپیہ ان کی طرف سے پہنچا اور ان کے گھر کے آدمی بھی ان کے اس اخلاص سے متاثر ہیں اور وہ بھی اپنے کئی زیورات اس راہ میں محض للہ خرچ کر چکے ہیں - حکیم صاحب موصوف نے باوجود ان سب خدمات کے جو ان کی طرف سے ہوتی رہتی ہیں خاص طور پر پنج روپے ماہواری اس سلسلہ کی تائید میں دینا مقرر کیا ہے -

حبی فی اللہ مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی - مولوی صاحب اس عاجز کے یکرنگ دوست ہیں اور مجھ سے ایک سچی اور زندہ محبت رکھتے ہیں اور اپنے اوقات عزیز کا اکثر حصہ انہوں نے تائید دین کے لئے وقف کر رکھا ہے - ان کے بیان میں ایک اثر ڈالنے والا جوش ہے - اخلاص کی برکت اور نورانیت ان کے چہرہ سے ظاہر ہے (-) اخویم مولوی حکیم نور دین صاحب کے انوار صحبت نے بہت سا نورانی اثر ان کے دل پر ڈالا ہے اور نیچریت کی اکثر خشک باتوں سے وہ بیزار ہوتے جاتے ہیں - اور درحقیقت میں بھی اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ الٰہی کتاب کے واقعی اور سچے منشاء کے مخالف نیچر کے ایسے تابع ہو جائیں کہ گویا کامل ہادی ہمارا وہی ہے - میں ایسے حصہ نیچریت کو قبول کرتا ہوں جس کو میں دیکھتا ہوں کہ میرے مولیٰ اور ہادی نے اپنی کتاب قرآن کریم میں اس کو قبول کر لیا ہے اور سنت اللہ کے نام سے اس کو یاد کیا ہے - میں اپنے خداوند کو کامل طور پر قادر مطلق سمجھتا ہوں اور اسی بات پر ایمان لا چکا ہوں کہ وہ جو چاہتا ہے کر دکھاتا ہے اور اسی ایمان کی برکت سے میری معرفت زیادت میں ہے اور محبت ترقی میں - مجھے بچوں کا ایمان پسند آتا ہے اور فلسفیوں کے بودے ایمان سے میں متنفر ہوں مجھے یقین ہے کہ مولوی صاحب اپنی محبت کے پاک جذبات کی وجہ سے اور بھی ہمرنگی میں ترقی کریں گے اور اپنے بعض معلومات میں نظر ثانی فرمائیں گے -

(ازالہ اوہام - روحانی خزائن جلد 3 ص 522)

23 مارچ کے پروگرام

امراء کرام - صدر صاحبان اور مربیان سلسلہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ 23 مارچ یوم تاسیس جماعت احمدیہ کی مناسبت سے اپنے اپنے حلقہ میں پروگرام منعقد کر کے احباب جماعت کو معلومات بہم پہنچائیں اور اپنی رپورٹ ارسال فرماویں -

(نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مدرسۃ الحفظ طالبات میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طالبات میں داخلہ برائے سال 2002ء کے لئے درخواست ارسال کرنے کی آخری تاریخ 25 مارچ 2002ء ہے - انٹرویو برائے داخلہ 2 اپریل صبح 9 بجے پرنسپل کے آفس میں لیا جائے گا - والدین درخواست سادہ کاغذ پر پرنسپل عائشہ دینیات اکیڈمی ربوہ کے نام درج ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں -

1 - نام طالبہ مع ولدیت، تاریخ پیدائش ایڈریس مکمل

2 - برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

3 - پرائمری پاس ہونا ضروری ہے

4 - طالبہ کی عمر 11 سال سے زائد نہ ہو 9 اور 10 سال کی طالبات کو ترجیح دی جائیگی -

5 - طالبہ کو قرآن کریم ناظرہ درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھنا آتا ہو - والدین یا والدہ بھی درست تلفظ سے پڑھنا جانتے ہوں اور اپنی بچی کو حفظ کرانے میں خاص توجہ دے سکتے ہوں -

6 - طالبہ کی صحت اچھی ہو - نظر کمزور نہ ہو - اور سر درد کی شکایت نہ ہو - طالبہ محنت کرنے کی عادی ہو -

مجلس نابینا کی سالانہ ریلی

مجلس نابینا ربوہ کی سالانہ ریلی 13 تا 15 - اپریل 2002ء منعقد ہوگی - - جس میں احمدی نابینا افراد شرکت کریں گے - احباب جماعت سے التماس ہے کہ اس اعلان کو پڑھ کر احمدی نابینا افراد کو اس ریلی سے آگاہ فرمائیں تا کہ زیادہ سے زیادہ نابینا افراد کی شمولیت ممکن ہو سکے -

(صدر مجلس نابینا ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 199

قرآن مجید کی برکت سے

ہزار ہا عشاق خدا

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا ایک پر معرفت ارشاد مبارک:۔

''اگر قرآن شریف کو اول سے آخر تک پڑھو تو تمہیں معلوم ہوگا کہ وہ اسی معرفت کو سکھاتا ہے جس سے محبت پیدا ہو اور عشق الٰہی دل میں جوش مارے۔ تم سمجھ سکتے ہو کہ ایک شخص کو کسی پر عاشق بنانے کیلئے صرف اِس قدر ضروری ہے کہ یہ بیان کیا جائے کہ وہ حسن میں یکتا ہے۔ وہ خوبصورتی میں بے نظیر ہے اس کی صورت میں ملاحت ہے اس کی آنکھیں دلوں کو اپنی طرف کھینچتی ہیں۔ اس کے لب شیریں ہیں اور اس کی آواز دلکش ہے اور چہرہ اس کا چاند کی طرح چمکتا ہے اور وہ اپنے حسن اور خوبی اور ملاحت میں بے نظیر اور وحدہ لاشریک ہے یہ تو ضروری نہ ہوگا کہ آپ اس کی اندرونی بناوٹ اور معدہ اور تلی اور پھیپھڑہ اور گردوں وغیرہ کا کچھ ذکر کریں کہ یہ امور حسن سے بے تعلق ہیں۔ اسی طرح خدا تعالیٰ نے جو کچھ اپنی خوبیوں کا قرآن شریف میں ذکر کیا ہے وہ تمام حسن اور محبوبانہ اخلاق کے بیان میں ہے اور اس کے پڑھنے سے صریح معلوم ہوتا ہے کہ وہ پڑھنے والے کو خدا کا عاشق بنانا چاہتا ہے۔ **چنانچہ اس نے ہزار ہا عاشق بنائے اور میں بھی ان میں سے ایک ناچیز بندہ ہوں۔**

(ضمیمہ چشمہ معرفت صفحہ 64 اشاعت 15 مئی 1908ء)

حیات نبویؐ کے پانچ نازک مواقع

حضرت مسیح موعود نے چشمہ معرفت کے صفحہ 252 حاشیہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بے مثال اعجاز نمائی کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا:۔

''**یاد رہے کہ پانچ موقعے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے نہایت نازک پیش آئے تھے جن میں جاں کا بچنا محالات سے معلوم ہوتا** تھا اگر آنجناب درحقیقت خدا کے سچے رسول نہ ہوتے تو ضرور ہلاک کئے جاتے۔ ایک تو وہ موقعہ تھا جب کفار قریش نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کا محاصرہ کیا اور قسمیں کھالی تھیں کہ آج ہم ضرور قتل کریں گے۔

(2)۔ دوسرا وہ موقعہ تھا جب کہ کافر لوگ اس غار پر معہ ایک گروہ کثیر کے پہنچ گئے تھے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مع حضرت ابوبکر کے چھپے ہوئے تھے۔

(3)۔ تیسرا وہ نازک موقعہ تھا جب کہ احد کی لڑائی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اکیلے رہ گئے تھے اور کافروں نے آپ کے گرد محاصرہ کر لیا تھا اور آپ پر بہت سی تلواریں چلائیں مگر کوئی کارگر نہ ہوئی یہ ایک معجزہ تھا۔

(4)۔ چوتھا وہ موقعہ تھا جب کہ ایک یہودیہ نے آنجناب کو گوشت میں زہر دیدی تھی۔ اور وہ زہر بہت تیز اور مہلک تھی اور بہت وزن اس کا دیا گیا تھا۔

(5)۔ پانچواں وہ نہایت خطرناک موقعہ تھا جب کہ خسرو پرویز شاہ فارس نے **آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کے لئے مصمم ارادہ کیا تھا اور گرفتار کرنے کے لئے اپنے سپاہی روانہ کئے تھے''۔** اس ضمن میں آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ''احقر الغلمان'' ہونے کی حیثیت سے یہ بھی بتلایا ہے کہ:۔

''یہ عجیب بات ہے کہ میرے لئے بھی پانچ موقعے ایسے پیش آئے تھے جن میں عزت اور جان نہایت خطرہ میں پڑ گئی تھی۔

1۔ اول وہ موقع جب کہ میرے پر ڈاکٹر مارٹن کلارک نے خون کا مقدمہ کیا تھا۔

2۔ دوسرے وہ موقعہ جب کہ پولیس نے ایک فوجداری مقدمہ مسٹر ڈوئی صاحب ڈپٹی کمشنر گورداسپور کی کچہری میں میرے پر چلایا تھا۔

3۔ تیسرے وہ فوجداری مقدمہ جو ایک شخص کرم الدین نام نے بمقام جہلم میرے پر کیا تھا۔

4۔ وہ فوجداری مقدمہ جو اسی کرم دین نے گورداسپور میں میرے پر کیا تھا۔

5۔ پانچویں جب لیکھرام کے مارے جانے کے وقت میرے گھر کی تلاشی کی گئی اور دشمنوں نے ناخنوں تک زور لگایا تھا تا میں قاتل قرار دیا جاؤں۔ مگر وہ تمام مقدمات میں نامراد رہے''۔

(چشمہ معرفت صفحہ 252 حاشیہ)

آپ کا عارفانہ شعر ہے کہ

اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

سرزمین راولپنڈی میں قبولیت دعا کا نشان

آپ نے ''حقیقۃ الوحی'' (اشاعت 15 مئی 1907ء) میں تحریر فرمایا ہے۔

''سردار خان برادر حکیم شاہ نواز خان جو ساکن راولپنڈی ہیں۔ میری طرف لکھتے ہیں کہ ایک مقدمہ میں ان کے بھائی شاہ نواز خان کی مع ایک فریق مخالف کے عدالت میں ضمانت لی گئی تھی جس میں حضرت صاحب سے یعنی مجھ سے بعد اپیل دعا کرائی گئی تھی اور ہر دو فریق نے اپیل کیا تھا۔ چنانچہ دعا کی برکت سے شاہ نواز کا اپیل منظور ہو گیا اور فریق ثانی کی اپیل خارج ہو گئی۔ **قانون دان لوگ کہتے تھے کہ اپیل کرنا بے فائدہ ہے کیونکہ بالمقابل ضمانتیں ہیں یہ دعا کا اثر تھا کہ دشمن کی ضمانت قائم رہی اور شاہ نواز ضمانت سے بری کیا گیا''۔**

مجلس خدام الاحمدیہ تنکوڈوگوریجن (بورکینا فاسو) کا پہلا ریجنل اجتماع

رپورٹ: ظفر اقبال ساہی صاحب۔ مربی سلسلہ

مجلس خدام الاحمدیہ تنکوڈوگوریجن کا پہلا ریجنل اجتماع 25، 26 ستمبر کو جماعت احمدیہ باڈو کی بیت الذکر اور ملحقہ گراؤنڈ میں منعقد ہوا۔ اجتماع کی تیاری کے سلسلہ میں ریجنل عاملہ کے دو اجلاس احمدیہ مشن ہاؤس تنکوڈوگو میں منعقد ہوئے جن کی قیادت ریجنل قائد مکرم عبدالرحمٰن ذکاء صاحب نے کی۔

پہلا روز

25 ستمبر کو اجتماع کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جو لوکل مشنری مکرم وِدراگو یوسف صاحب نے پڑھائی۔ اس کے بعد درس حدیث مکرم زبیرہ آدم صاحب نے دیا۔

صبح نو بجے باقاعدہ افتتاحی تقریب کا آغاز ہوا۔ تلاوت کلام پاک خوش الحانی سے مکرم دیاؤ حسینی صاحب نے کی۔ اس کے بعد جماعت احمدیہ باڈو کے اطفال نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں حضرت مسیح موعود کا قصیدہ:

''یا عین فیض اللّٰہ و العرفان''

پیش کیا۔

اس کے بعد صدر مجلس جناب ابوبکر صاحب صدر جماعت احمدیہ لال گائی نے افتتاحی تقریر کی جس میں انہوں نے خدام کو نظم و ضبط قائم رکھنے اور جماعت کی اعلیٰ روایات کو پیش نظر رکھنے کی طرف توجہ دلائی۔ نیز کھیل کے میدان میں آپس میں پیار محبت اور اخوت کو قائم رکھتے ہوئے مقابلہ کرنے کی تلقین کی۔ اس کے بعد مکرم صدر صاحب نے افتتاحی دعا کروائی۔

جماعت احمدیہ باڈو کے خدام اور تنکوڈوگو شہر کے خدام کے درمیان ایک فٹ بال کا نمائشی میچ ہوا۔

اس کے بعد کھانے کا وقفہ ہوا اور نماز ظہر و عصر کے بعد شام تک ورزشی مقابلہ جات جاری رہے۔ ورزشی مقابلہ جات میں فٹ بال، رسہ کشی، کلائی پکڑنا، نشانہ غلیل، دوڑ 100 میٹر، دوڑ 400 میٹر، تین ٹانگوں کی دوڑ شامل ہیں۔ نماز مغرب وعشاء کے بعد مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی جس میں خاکسار نے خدام کے سوالوں کے جواب دئے۔

دوسرا روز

دوسرے دن کی کارروائی نماز تہجد سے **شروع ہوئی** اس کے بعد درس حدیث ہوا۔ نماز فجر کے بعد علمی مقابلہ جات ہوئے جن میں تقاریر، دعوۃ الی الصلوٰۃ، تلاوت، مقابلہ معلومات بسلسلہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور سیرت حضرت مسیح موعود، تقریر فی البدیہہ اور پیغام رسانی شامل تھے۔ ناشتہ کے بعد ورزشی مقابلہ جات کے فائنل میچ ہوئے اور نماز ظہر و عصر کے بعد اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس میں خاکسار نے سب احباب کا شکریہ ادا کیا نیز خدام کو بتایا کہ اجتماع کے سلسلہ میں جماعت کی روایات کیا ہیں اور خدام الاحمدیہ کا جماعت میں کیا کردار ہے۔ دعا کے ساتھ یہ پہلا ریجنل اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

اس اجتماع میں کل حاضری تین صد پچاس تھی جن میں **280** خدام تھے۔ اس پہلے اجتماع میں خدام میں بے حد جوش و خروش نظر آ رہا تھا۔ اختتامی دعا کے بعد تقریباً پندرہ منٹ تک خدام نعرہ تکبیر، اللہ اکبر اور احمدیت زندہ باد، خلافت احمدیہ زندہ باد کے نعرے لگاتے رہے۔ اس ریجنل اجتماع میں خدام سے درخواست کی گئی کہ بورکینا فاسو کے نیشنل اجتماع میں سائیکلوں پر سفر کر کے شامل ہوں۔ چنانچہ **120** خدام نے تو یہ اعلان سنتے ہی اپنے نام پیش کر دئے کہ وہ سائیکلوں پر نیشنل اجتماع بورکینا فاسو میں شامل ہوں گے۔

نیشنل اجتماع میں شمولیت

اللہ تعالیٰ کے فضل سے 117۔ خدام سائیکلوں پر 240 کلومیٹر کا سفر طے کر کے نیشنل اجتماع بورکینا فاسو میں شامل ہوئے۔ سب خدام نے سفید رنگ کی شرٹیں پہن رکھی تھیں جن پر فرنچ زبان میں ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' اور ''دوسرا سالانہ اجتماع بورکینا فاسو'' اور کلمہ طیبہ لکھا ہوا تھا۔ یہ خدام نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے اور خدا تعالیٰ کی حمد کے گیت گاتے ہوئے دو روز میں بورکینا فاسو کے دارالحکومت واگاڈوگو پہنچے۔ اس کے علاوہ سات خدام 190 کلومیٹر پیدل سفر طے کر کے چار روز میں واگاڈوگو پہنچے۔ اللہ تعالیٰ ان سب خدام کو حقیقی طور پر دین کے خادم بننے کی توفیق عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 22 فروری 2002ء)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

علوم کی اقسام - حضرت مصلح موعود کا بیان کردہ تعارف

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 1923ء میں لجنہ اماء اللہ قادیان کو ایک جلسہ میں توجہ دلائی تھی کہ علم کی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ مختلف علوم سے متعلق ایسے لوگوں کے لیکچر ہوتے رہیں جو ان کے ماہر ہوں۔ حضور نے لجنہ اماء اللہ کے زیر اہتمام تین جلسوں میں 5 فروری، 11 فروری اور 5 مارچ 1923ء کو تقاریر فرماکر مثال کے طور پر 95 علوم کا ذکر فرمایا تھا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی انہی پر مغز تقاریر سے یہ فہرست اخذ کی گئی ہے۔ اہل علم احباب کو اپنے اپنے علوم کا تعارف کروانے کی دعوت دی جاتی ہے۔

علوم کی دو قسمیں ہیں۔ مذہبی علوم، دنیاوی علوم۔

مذہبی علوم

مختلف مذاہب کا تعارف۔

(1) مذہب اسلام (2) مذہب مسیحی (3) یہودی مذہب (4) ہندو مذہب (5) بدھ مذہب (6) جینی مذہب (7) زرتشتی مذہب (8) سکھ مذہب (9) جاپانی مذہب (10) مذہب فلسفہ (11) برہمو مذہب (12) تھیاسوفی مذہب (13) یونیٹرین مذہب (14) دیو سماج مذہب (15) سپرچوئلزم مذہب وغیرہ وغیرہ۔

مذہب اسلام سے تعلق رکھنے والے علوم

(1) علم العقائد۔

(1) مسئلہ ہستی باری تعالیٰ کا علم۔
(2) مسئلہ ملائکہ کا علم
(3) مسئلہ وحی والہام کا علم
(4) مسئلہ نبوت و رسالت کا علم
(5) مسئلہ دعا کا علم
(6) مسئلہ تقدیر کا علم
(7) مسئلہ بعث بعد الموت کا علم۔
(8) مسئلہ نجات کا علم۔

(2) علم قرآن مجید

(1) متن قرآن مجید کا علم
(2) علم تفسیر
(3) علم اصول تفسیر
(4) علم قراءت
(5) علم تجوید
(6) علم جمع القرآن
(7) علم تاریخ نزول و ترتیب قرآن مجید
(8) علم حل لغت قرآن بالقرآن

(3) علم حدیث

(1) علم حدیث
(2) علم اصول حدیث
(3) علم اسماء الرجال
(4) علم تاریخ حدیث
(5) علم شرح حدیث
(6) علم موضوعات حدیث

(4) علم فقہ

(1) علم فقہ
(2) علم اصول فقہ
(3) علم فتاویٰ

(5) علم اسرار شریعت

نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ اور احکام شریعت کی حکمت

(6) علم اصول شریعت

شریعت کی بنیاد، اور شریعت کے اصولوں کے بیان کرنے میں کس حد تک رسول اور دوسرے لوگوں کو دخل ہے۔

(7) علم اختلاف المذاہب

مسلمانوں کے مختلف فرقوں کے اختلافات اور ان کی نوعیت

(8) علم القضاء

کس رنگ میں امور متنازعہ فیہ کا فیصلہ کرنا چاہئے۔ محکمہ قضاء اور تاریخ قضاء۔

(9) علم الفرائض والمیراث

میراث کے قانون اگرچہ فقہ میں شامل ہیں مگر یہ مستقل علم بھی ہے۔

(10) علم الادعیہ والاذکار

کس کس وقت اور کون کون سی دعائیں کرنی چاہئیں۔

(11) علم السیر

بڑے بڑے صحابہ اور بزرگان امت کے حالات۔

(12) علم پیشگوئی

پیشگوئی کی حقیقت کے متعلق۔

(13) علم اخلاق

اعلیٰ اخلاق کے حصول کے ذرائع، اخلاقی امراض کے اسباب وغیرہ۔

(14) علم الکلام

غیر مذاہب کے مقابلہ میں اسلام کی فوقیت کس طرح ثابت کی جاتی ہے؟ اصول اسلام کا مدلل ثبوت

(15) علم بحث

مذاہب باطلہ کے عقائد اور اصول کیونکر غلط ہیں؟ معیار صداقت۔

(16) علم سیاست اسلامیہ

حکومت، رعایا، حکومت کرنے کا طریق، حقوق اور فرائض۔

دنیاوی علوم

(17) علم اللسان

زبان کی ماہیت، زبان کا آغاز، مختلف زبانیں، تقریری زبان، تحریری زبان، اشاراتی زبان وغیرہ۔

(18) علم بلاغت

اظہار خیالات، باتوں کی اقسام، کلام خوبصورت کیسے بنایا جاسکتا ہے؟

(19) علم لغت

لفظوں کے معانی سے تعلق رکھنے والا علم۔

(20) علم انشاء و خط و کتابت

کس طرح عمدگی سے اپنے خیالات کو تحریر اظہار کیا جاسکتا ہے؟ خطوط کی اقسام، حفظ مراتب کے آداب وغیرہ پر بحث۔

(21) علم صحافت

اخبار نویسی (جرنلزم) اخبارات کا لیڈ کیسے لکھا جائے؟ خبروں کا انتخاب اور ترتیب، عناوین، اخبارات کی اقسام، اخبارات کا اثر۔

(22) علم الھجو واللطائف

کمال ہجو اور لطائف سے تعلق رکھنے والا مستقل علم۔

(23) علم قصہ نویسی

مختصر کہانی (Short Story) اور طویل کہانی (Novel) کے اصول اور اقسام سے تعلق رکھنے والا علم۔

(24) علم تقریر

علم خطابت، لیکچر دینے کا فن اور اس کے اصول سے تعلق رکھنے والا علم۔

(25) علم مضمون نویسی

(Essay Writing) مضمون کی اقسام، اصول اور خصوصیات سے بحث۔

(26) علم صرف و نحو

الفاظ کے ہیر پھیر اور الفاظ کے اشتراک و ترتیب سے پیدا ہونے والے معانی کا علم۔

(27) علم التعلیم

تدریس و تعلم کے مسائل، نفسیات تعلیم، مقاصد تعلیم، اصول تعلیم، اوقات، نصاب سازی، جماعت بندی، امتحان، تعلیم المعلمین وغیرہ پر بحث۔

(28) علم الشعر

شعر کا مقصد، شعر کی خوبیاں، شعر کی اقسام، غزل، رباعی، قصیدہ، ہجو، مرثیہ، مثلث، مخمّس وغیرہ۔

(29) علم اوزان الشعر

شعر کے اوزان اور بحور سے تعلق رکھنے والا علم۔

(30) علم التشہیر

اشتہار دینے کا علم، اشتہار کی تاثیر اور اس پر اثر انداز ہونے والے عوامل کا علم۔

(31) علم موسیقی

آواز کے زیروبم سے تعلق رکھنے والا علم۔

(32) علم ڈرامانویسی

ڈرامانویسی کے اصول، ڈراما کی اقسام وغیرہ پر بحث۔

(33) علم الاغذیہ

غذاؤں اور مشروبات کی غذائی قیمت اور اثرات سے تعلق رکھنے والا علم۔

(34) سینے پرونے سے تعلق رکھنے والا علم

سینا پرونا، کپڑوں کے رنگوں وغیرہ سے تعلق رکھنے والا علم، علم الالوان۔

(35) کپڑے کاٹنے سے تعلق رکھنے والا علم

(36) کھانا پکانے کا علم

ذائقہ، غذائیت پیدا کرنے میں ممد عوامل کا علم۔

(37) تربیت اولاد کا علم

بچوں کی جسمانی اور اخلاقی صحت و نشوونما اور تربیت کے اصول کا علم۔

(38) علم طب

تحقیقات امراض، اقسام طب، علاج کی مختلف اقسام، علاج بالماء (ہائیڈروپیتھی) علاج بالشعاع، علاج بالبرق، ہومیوپیتھی، آٹوپتی، علاج بالتوجہ (مسمریزم)

(39) علم حساب

الجبرا، حساب، جیومیٹری، علم مثلث (ٹرگنامیٹری) وغیرہ

(40) علم تاریخ

سیاسی تاریخ، مذہبی تاریخ، قومی تاریخ، جنگی تاریخ، علمی تاریخ، فلسفۂ تاریخ اور ذرائع تاریخ پر بحث۔

(41) علم جغرافیہ

جغرافیہ کی اقسام، مدنی جغرافیہ، سیاسی جغرافیہ، تجارتی جغرافیہ، طبعی جغرافیہ، نقشہ کا علم وغیرہ۔

(42) علم تعمیر

عمارت کس طرح بنائی جاتی ہے، انجینئرنگ، تاریخ تعمیر، مختلف اقوام کے طریقہ ہائے تعمیر کا تقابلی مطالعہ۔

(43) علم سنگ تراشی و مجسمہ سازی

سنگ تراشی اور تاریخ سنگ تراشی، مختلف قوموں اور فرقوں کے فن سنگ تراشی کا تقابلی مطالعہ۔

(44) علم مصوری

نفس مصوری، فلسفۂ تصویر، ضروریات مصور، تصویر کا حسن اور معیار۔

(45) علم العکس

فوٹوگرافی۔ اصول، فوٹوگرافی کی تاریخ، فوٹو لینے کا طریقہ اور جملہ مراحل کی تفصیلات، کیمیائی اجزاء اور ان کے اثرات۔

(46) علم صنعت

مختلف صنعتوں کا علم، تاریخ صنعت۔

(47) علم لہوولعب (Amusement)

اندرون خانہ مشاغل، بیرون خانہ مشاغل، کھیلیں اور ان کا اثر، علم الرقص، علم الصوت، علم تبدیلی آواز (جانوروں کی بولیاں بولنے اور سمجھنے سے تعلق رکھنے والا علم) شعبدہ بازی، ہاتھ کی صفائی کا علم، پہیلیوں اور چیستانوں کا علم وغیرہ۔

(48) علم القدامت

ابتدائی انسانوں کی حالت، علم اللسان، علم الدراہم (پرانے سکوں کے کھوج لگانے کا علم) آثار قدیمہ کا جائزہ۔

(49) علم التمدن

رعایا کے حقوق، رعایا پر حقوق، حقوق الاخوان علی الاخوان، حقوق الوالدین علی الاولاد، حقوق الرجال علی النساء، آئندہ نسل کی بہتری کے ذرائع، مالک اور مزدور کے تعلقات، سرمایہ داری اور مختلف نظام وغیرہ۔

(50) علم سیاست

حکومت، حدود حکومت، طریق حکومت، اقسام حکومت، بین الاقوامی تعلقات، حکومت کے مختلف شعبہ جات، آئین اور دساتیر کا تقابلی مطالعہ، بین الاقوامی قانون وغیرہ۔

(51) علم حساب

کس طرح حساب رکھا جائے؟

(52) علم محاسبہ

حسابات کی پڑتال

(53) علم نقشہ نویسی

(54) انجینئرنگ

(55) علم رسوم وعادات

فلسفۂ رسوم، تاریخ رسوم، وغیرہ۔

(56) علم اللباس

لباس کی تاریخ، مختلف قوموں اور ملکوں کے لباس، لباس کی ضروریات، لباس کے اصول، طبی اغراض اور موسموں کے لحاظ سے لباس کی تقسیم۔

(57) علم المجرمین

اسباب جرائم، اصلاح مجرمین، سزا اور اس کا مقصد، طریق سزا کا تقابلی مطالعہ۔

(58) علم اقتصاد

دولت کی پیدائش اور خرچ، قرض، تجارت، اقسام تجارت، مزدور اور ان کی انجمنیں، مزدوروں کے حقوق، سٹرائک، تعطیل کارخانہ، مالک زمین اور مزارع، ٹیکس، بیمہ، وغیرہ پر بحث۔

(59) علم منطق

دو باتوں کو ملا کر صحیح نتیجہ نکالنے کا علم

(60) علم فلسفہ

حقیقۃ الاشیاء، مادہ، زمان و مکان پر بحث۔

(61) علم النفس

(سائیکالوجی) شعور، لاشعور، نیم شعور، اور ان کے مظاہر، انسانی عقل اور جانوروں کی عقل میں فرق، وغیرہ۔

(62) علم الاخلاق

اخلاق کیا ہیں؟ اچھے اخلاق کون سے اور برے کون سے؟ مختلف اخلاقی نظریات۔

(63) علم خواص قانون قدرت

فضائی، موسمی اور دیگر تغیرات کے محرکات پر بحث۔

(64) علم الروایات

(65) تحقیق اللسان

تغیرات زبان کا مطالعہ، مختلف زبانوں کا تقابلی مطالعہ، تحقیق اللسان

(66) علم الہیئت

ستارے، گردش فلکی، حقیقت سیارگان، زمین پر اور خود ان کی ذات پر ان گردشوں کے اثرات، اجسام فلکی کی پیدائش اور ظہور، علم النور کے عناوین۔

(67) طبعیات

(فزکس) مادہ، حرارت، روشنی، برق، مقناطیسیت وغیرہ پر بحث۔ ذرات، ٹھوس، مائع اور گیس کے خواص میں فرق، مشینوں کا علم۔

(68) کیمیا

(کیمسٹری) مختلف مرکبات و عناصر حل کر کیا بناتے ہیں۔ نامیاتی اور غیر نامیاتی مرکبات، سائنسی شعبدہ بازی، بعض طبی کیفیات مثلاً انجماد خون وغیرہ کی توضیح، کیمیائی صنعتیں۔

(69) علم طبقات الارض

(جیالوجی) علم زلزلہ، حرکات زمین، زمین کے مختلف طبقات کا علم، معدنیات اور ان کی ماہیت، پتھروں کی اقسام وغیرہ۔

(70) پرائمی ٹالوجی

پیدائش ابتدائی کا علم، مختلف مظاہر زندگی کی ترقی کے مدارج، مختلف النوع نباتات کا ایک ذرہ سے ارتقاء، جانوروں کا ارتقا، اقسام اور مدارج ارتقا پر بحث۔

(71) بیالوجی

حیات جسمانی کا علم، حیات کے مدارج، توارث (Heredity) کے مظاہر۔

(72) علم الاقوام

مختلف اقوام کا آپس میں تعلق، تمام اقوام کیوں ایک آدم کی اولاد ہیں؟ مختلف علاقوں کے لوگوں کے قویٰ اور رنگ وصورت میں فرق، ہڈی دیکھ کے اندازہ ہو سکتا ہے کہ فلاں قوم وخطے کے رہنے والے فرد کی ہڈی ہے۔

(73) علم النباتات

نباتات کے اعمال، نباتات کی زندگی، نباتات کی حس، نباتات میں غصہ، حیا، شرم، بھوک، پیاس کے احساس کی موجودگی۔ اقسام نباتات، امراض نباتات۔

(74) علم الحیوانات

حیوانات کے اعمال، باریک ذرات کا عمل دخل، جانوروں کی اقسام، تقسیم بلاد کے لحاظ سے بحث۔

(75) علم کان کنی

کانوں کی دریافت، زمین کے مستور خزائن کا کھوج لگانا۔ کانوں میں روشنی اور ہوا کی آمدورفت، حفاظتی اقدامات۔

(76) علم العناصر

دھاتوں اور عناصر پر بحث۔

(77) علم التشریح

(اناٹمی) انسان اور جانوروں کے جسم کی ساخت اور بناوٹ۔

(78) علم الادویہ

دواؤں کی تاثیرات

(79) علم الجراحت

ہڈیوں کو جوڑنا، چیرا دینا، دوسرے جانوروں کی ہڈیاں اور اعضاء انسانوں میں لگا دینا۔

(80) نرسری

بیمار کی تیمارداری کے اصول۔

(81) عورتوں کی مخصوص بیماریوں کا علم

(82) بچوں کی مخصوص بیماریوں کا علم

(83) علم الامراض

امراض، امراض کیوں پیدا ہوتے ہیں؟ اسباب، علامات، علاج۔

(84) علم زراعت

زمین کی اقسام، تیاری، حفاظت، پرورش، مختلف ممالک میں کیا کیا اجناس اور اشیاء پیدا ہوتی ہیں؟ پیوندکاری وغیرہ۔

(85) مسمریزم

علاج الامراض، دور کی بات معلوم کرلینا، بند الماری میں موجود چیزوں کو دیکھ لینا، خبر رسانی، دور بیٹھے ہوئے آدمی پر اپنی خواہش کا اثر ڈال دینا، دماغ کی قوت متاثرہ، "روح" کو دور بھیج دینا اصلاح الاخلاق میں مدد۔

(86) روح کو بلانے کا علم

(87) علم القیافہ

شکل دیکھ کر آدمی کی عادات وخصائل اور اخلاق کا اندازہ لگا لینا، دھوکا، دغا، محبت، وفا وغیرہ جذبات کا اندازہ کرلینا، علم البشرہ، علم الرأس، دماغ کے بعض حصوں کے اپریشن کے ذریعے اصلاح اخلاق وغیرہ۔

(88) علم علاج بالمشورہ

خاص علم جس میں اپنا زور یا توجہ صرف کئے بغیر امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔

(89) علم النجوم

علم الہیئت مراد نہیں۔ کواکب اور کواکب کی تاثیرات۔

(90) علم الجفر

ہندسوں کے ذریعہ آئندہ کی خبریں معلوم کرنا۔

(91) علم الرمل

لکیروں کے ذریعے حالات کا علم حاصل کرنا۔

(92) علم الاستخارہ

تسبیح کے دانوں کی مدد سے نتیجہ نکالنے کا علم

(93) علم التسخیر

دوسروں کو قابو میں کرنے کا علم

(94) جانوروں کو پالنے کا علم

مرغی، گائے، بھینس وغیرہ پالنے کے کیا طریق ہیں؟ نشوونما اور عمدہ اولاد حاصل کرنے کے اصول، تجارتی اصول۔

(95) لائبریری کا علم

کون سی کتابیں یکجا رکھنی چاہئیں، لائبریری مرتب کرنے کے اصول

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ان علوم کا بطور مثال ذکر فرمایا ہے۔ اور علوم بھی ہیں۔ اب تو علوم اس طرح ترقی کر رہے ہیں کہ ان کی شاخیں مستقل علوم کی حیثیت اختیار کرتی جا رہی ہیں۔ امید ہے ذی علم اصحاب اپنے اپنے علم کا جامع تعارف لکھ کر ارسال فرماتے رہیں گے۔

ملک عثمان احمد صاحب

وقار عمل اور اطفال

ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفائی کو نصف ایمان قرار دیا ہے۔ صاف ستھرا ماحول صحت مند معاشرے کی غمازی کرتا ہے اور نئی نسل کی عمدہ اور بہترین تربیت بھی ایسے معاشرے میں ہی ہو سکتی ہے جو صاف ستھرا ہو۔ اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لئے خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ میں وقار عمل کا نظام قائم ہے۔ اس کے ذریعے ایک تو ہم اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھ سکتے ہیں۔ دوسرا وقار عمل کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت پیدا ہوتی ہے اور جس قوم کو ہاتھ سے کام کرنے کی عادت پیدا ہوجائے اس قوم کی اقتصادی اور معاشی ترقی میں کوئی چیز روک نہیں بن سکتی۔ بیروزگاری کی ایک وجہ وقار عمل کی روح سے روگردانی کرتے ہوئے ہاتھ سے کام کرنے کو عار سمجھنا ہے۔ بچوں کی تربیت کے لئے ضروری ہے کہ بچپن سے ہی ایسی تربیت کی جائے کہ وہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کو عار محسوس نہ کریں اور اگر وہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کو عار محسوس نہیں کریں گے تو وہ کبھی کسی کے محتاج نہیں ہوں گے۔ حضرت مصلح موعود ہاتھ سے کام کرنے کے متعلق فرماتے ہیں:

"والدین کو چاہئے کہ بچوں کو شروع سے ہی اپنا کام خود کرنے کی عادت ڈالیں۔ اور حقیر سے حقیر جائز کام کرنے میں عار محسوس نہ کریں کیونکہ ہمارا تعلق ایسی جماعت سے ہے جس کے اندر وقار عمل کے نظام کو قائم کیا گیا ہے یعنی وہ جماعت ہے جس کے عمل میں ان کا وقار رکھا گیا ہے۔ پس اگر ہم اپنے عزت اور وقار کو بڑھانا چاہتے ہیں تو اپنے عمل کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے اور اس میں اضافے کی ضرورت ہے" (مشعل راہ)

ہاتھ سے کام کرنے کا مطلب اور مفہوم کیا ہے اس بارے میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

"ہاتھ سے کام کرنے کو جب میں کہتا ہوں تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ عام کام جن کو دنیا میں عام طور پر برا سمجھا جاتا ہے ان کو بھی کرنے کی عادت ڈالی جائے مثلاً مٹی ڈھونا، ٹوکری اٹھانا ہے، کسّی چلانا ہے، اوسط طبقہ اور امیر طبقہ کے لوگ یہ کام کبھی کبھی کریں تو یہ ہاتھ سے کام کرنا ہوگا۔ ورنہ یوں تو سب ہی ہاتھ سے کام کرتے ہیں۔ یہ کام ہمارے جیسے لوگوں کے لئے ہیں کیونکہ ہمیں ان کی عادت نہیں اگر ہم نے اس کی طرف توجہ نہ کی تو ہو سکتا ہے کہ ہماری عادتیں ایسی خراب ہو جائیں یا اگر ہماری نہ ہوں ہماری اولادوں کی عادتیں ایسی خراب ہو جائیں تو ان کو برا سمجھنے لگیں تو پھر کوشش کریں کہ دنیا میں ایسے لوگ باقی رہیں جو ایسے کام کیا کریں اور اسی کا نام غلامی ہے۔" (مشعل راہ جلد اول)

وقار عمل میں شامل نہ ہونے والوں کو تنبیہ

حضرت مصلح موعود نے ایسے لوگوں کے بارے میں جو بہانے تلاش کرتے ہیں فرمایا: "حقیقت یہ ہے کہ جب بھی کام کا موقعہ آئے گا مخلص اور دیانت دار خدام ہی آگے آئیں گے اور وہی شوق سے اسے سر انجام دیں گے اور جو اخلاص اور دیانت داری سے کام نہیں کرنا چاہتا اس کے لئے سو بہانے ہیں کہتے ہیں کہ "مَن حرامی حجتاں ڈھیر" یعنی اگر کام کرنے کو جی نہ چاہے تو انسان کو سینکڑوں حجتیں اور بہانے سوجھ جاتے ہیں اور یہ حجتوں والے تو سال میں ایک دفعہ بھی وقار عمل کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں گے ایسے لوگوں کے نہ آنے کی وجہ سے کام کو پیچھے نہیں ڈال دینا چاہئے۔ جن لوگوں کے اندر اخلاص ہے ان کو کیوں ایسے لوگوں کی خاطر کام سے روک رکھا جائے"۔ (مشعل راہ 431)

وقار عمل کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا ارشاد ہے کہ" ہمارے سپرد ایک کام حضرت مصلح موعود نے یہ کیا گیا تھا کہ ہم ایک خاص طریق پر وقار عمل منائیں لیکن اب ہم نے اس طریق پر وقار عمل

منانا چھوڑ دیا ہے یا ہم ایک حد تک اس سے غافل ہو گئے ہیں۔ کچھ مجالس تو ایک حد تک اس قسم کے وقارعمل منانی ہیں لیکن بعض مجالس نے ان ہدایتوں کی طرف عدم توجہی برتنی شروع کر دی ہے۔"

(مشعل راہ جلد 2 صفحہ 24)

وقارعمل کی اس قدر زیادہ اہمیت ہے کہ قادیان اور ربوہ میں ہونے والے اجتماعی وقارعمل میں خلفاء بھی شامل ہوتے رہے ہیں۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ایک موقع پر قادیان میں ہونے والے وقارعمل کا ذکر کرتے ہوئے اس کی اہمیت یوں واضح فرمائی کہ "(قادیان میں) ہر دو ماہ کے بعد ہونے والا اجتماعی وقارعمل قریباً باقاعدگی سے ہوتا تھا۔ ان مواقع پر حضرت مصلح موعود تشریف لے آتے تھے۔ کبھی حضور مٹی کی ٹوکری اٹھا رہے ہیں کبھی کدال سے مٹی کھود رہے ہیں۔ ٹھیک جس طرح گھر کا ماحول ہوتا ہے اس ماحول میں وہ وقارعمل منایا جاتا تھا اور اس میں بڑا لطف آتا تھا۔" وقارعمل کی اہمیت کے پیش نظر والدین سے درخواست ہے کہ چھوٹی عمر سے بچوں کو اس میں شامل کروا کر انہیں ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔ اس لئے ہفتہ ہائے وقارعمل منائے جاتے ہیں۔ ان ہفتوں کے دوران درج ذیل امور کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

☆ گھر میں موجود بچوں کی نگرانی کی جائے کہ وہ اجتماعی وقارعمل میں شامل ہوں۔

☆ بچوں میں یہ شعور اجاگر کیا جائے کہ وہ اپنا کام خود اپنے ہاتھ سے کریں۔ تاکہ انہیں بچپن سے ہی دوسروں کے سہارے اور غلامی سے بچایا جاسکے۔

☆ لوگ گھروں کو خوبصورت اور دیدہ زیب بنانے کے لئے بہت سا روپیہ خرچ کر ڈالتے ہیں لیکن اس طرف توجہ بہت کم ہوتی ہے کہ گھر کا ماحول یا گرد و نواح میں کسی قسم کا گند نہ ہو گھر کے ارد گرد درخت لگے ہوں۔ اس طرف بھی توجہ کی ضرورت ہے۔ اسی حوالے سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد کی روشنی میں ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے گھر میں تین پھل دار پودے ضرور لگائے۔ کیونکہ شجر کاری بھی وقارعمل کا ایک بہت ہی اہم اور فائدہ مند پہلو ہے۔ شجر کاری کی اہمیت اس سے بڑھ کر اور کیا ہوسکتی ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

"کوئی بھی مسلمان جو پودا لگاتا ہے جس سے کوئی انسان جانور یا پرندہ کھاتا ہے تو یہ اس (پودا لگانے والے) کے لئے صدقہ (جاریہ) ہے"۔

اسی طرح حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ "پودا لگانا پھر آب پاشی کرنا اور اس کی خبرگیری رکھنا اور ثمردار درخت ہونے تک محفوظ رکھنا ایک بڑا احسان ہے۔"

(روئیداد جلسہ دعا۔ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 599)

اللہ تعالیٰ ہمیں وقارعمل کی روح کے مطابق کام کرنے کی توفیق دے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33858 میں مدثر احمد ولد محمد اسماعیل قوم مغل پیشہ معلم اصلاح وارشاد عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ حال چک نمبر 433 ج ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-10-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد ساکن چک نمبر 433 ج ب دھیر کے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد فضل حق ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال گواہ شد نمبر 2 محمد اسماعیل ولد فضل حق ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال

مسل نمبر 33859 میں چوہدری عطاء العلیم فرخ ولد عبدالمجید صاحب قوم جٹ سدھو پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن B ضلع وشہر بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-12-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ العبد چوہدری عطاء العلیم فرخ الغفار ہاؤس 7/B ماڈل ٹاؤن B بہاولپور گواہ شد نمبر 1 نیاز مسعود ماڈل ٹاؤن A بہاولپور گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف اعوان ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور

مسل نمبر 33860 میں چوہدری محمد رضوان صادق ولد محمد صادق جاوید قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن A ضلع وشہر بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد رضوان ماڈل ٹاؤن A بہاولپور گواہ شد نمبر 1 نیاز مسعود ماڈل ٹاؤن A بہاولپور گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف اعوان ماڈل ٹاؤن B بہاولپور

مسل نمبر 33861 میں وسیم احمد چوہدری ولد شوکت علی صاحب قوم آرائیں پیشہ معلم وقف جدید عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/6-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3080 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد چوہدری معلم وقف جدید چک نمبر 93/6-R P.O چک نمبر 97/6-R ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر 1 محمد انور باجوہ وصیت نمبر 32439 گواہ شد نمبر 2 رانا ارشد محمود وصیت نمبر 30679

مسل نمبر 33862 میں سنبل اقبال سنوری بنت محمد اقبال ارشد سنوری قوم شاہی آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن شہر وضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سنبل اقبال سنوری 189/D بلاک V ماڈل ٹاؤن سی بہاولپور گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف اعوان ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ارشد والد موصیہ

مسل نمبر 33863 میں احمد ولد مکرم Uben صاحب پیشہ کسان عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک قطعہ زمین برقبہ 150 مربع میٹر واقع Jampang Tengah Suka Bumi مالیتی -/500.000 روپے۔ 2۔ مکان مالیتی -/2500000 روپے۔ 3۔ زمین برقبہ 1600 مربع میٹر واقع Jampang Tengah Suka Bumi مالیتی -/2000000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/5.000.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2.200.000 روپے ششماہی آمد بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد ساکن جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Oji وصیت نمبر 31081 گواہ شد نمبر 2 U.Syamsudin s/o Uben جابر انڈونیشیا

کمپیوٹر ڈکشنری

پاس ورڈ (Password)۔ کمپیوٹر استعمال کرنے والے اپنے کام کو دوسروں سے محفوظ رکھنے کیلئے چند شناختی ہندسوں کا سیٹ لگا دیتے ہیں۔ جسے پاس ورڈ کہتے ہیں۔

پرنٹر (Printer)۔ ایک ڈیوائس جو کاغذ پر کوڈڈ کریکٹرز کو چھاپتی ہے۔ پرنٹرز میں الیکٹرک ٹائپ رائٹر سے لے کر ہائی سپیڈ لیزر پرنٹرز تک شامل ہیں۔ جو مختلف مواد تقریباً 10 لائن فی سیکنڈ یا زائد رفتار سے چھاپ سکتے ہیں۔

پلاٹنگ (Plotting)۔ کسی قسم کی بھی معلومات کو گراف کی صورت میں پیش کرنا۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں-

درخواست دعا

محترم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب لکھتے ہیں- مکرم محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ جرمنی کے چھوٹے بیٹے مکرم خالد الیاس صاحب کیلئے احباب نے اسیری کے دس سالہ عرصہ میں خوب دعائیں کی تھیں اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ بہت بہتر ہے اور اسے جرمنی میں ٹیکنیکل سکول میں داخلہ ملا ہے اس کی شاندار کامیابی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے- وہ سکول کے بعد جماعت کے شعبہ اشاعت میں بطور والنٹیر بھی خوب کام کرتا ہے-

مکرم محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ وانچارج شعبہ تالیف وتصنیف جرمنی کی ہمشیرہ مکرمہ ناصرہ بابر صاحبہ کا پتہ کا گزشتہ سال آپریشن ہوا تھا ابھی تک وہ آپریشن کے اثرات سے نجات نہیں پاسکی اکثر معدہ اور انتڑیوں میں گیس اور درد وغیرہ کی تکلیف رہتی ہے احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ سے نوازے تا وہ اپنے واقف نو بچے کی کماحقہ تربیت کا فریضہ سرانجام دے سکے- آمین

محترمہ سیدہ سلمیٰ رضوی صاحبہ اہلیہ محترم ہومیو ڈاکٹر اعجاز رضوی صاحب کے پتہ کا آپریشن مریم میڈیکل سنٹر ربوہ میں مورخہ 10 مارچ کو ہوا ہے موصوفہ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے-

ولادت

مکرم کرم دین طاہر معلم وقف جدید دارالعلوم شرقی ربوہ لکھتے ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ رحمت طیبہ صاحبہ ومکرم محمد صغیر طاہر صاحب معلم وقف جدید ڈیرہ غازی خان کو مورخہ 5 مارچ 2002ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے نومولود حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت تحریک وقف نو میں شامل ہے نومولود کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''نعمان احمد'' عطا فرمایا ہے بچہ مکرم عبدالکریم صاحب گوئی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر کا پوتا ہے- احباب سے بچے کے خادم دین ہونے اور صحت و سلامتی والی لمبی زندگی کے عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے-

میڈیکل ٹرانسکرپشن ٹریننگ

منسٹری آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (Most) انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ ٹیلیکمیونیکیشن ڈویژن نے نوجوان گریجویٹس کے لئے لاہور میں میڈیکل ٹرانسکرپشن ٹریننگ پروگرام کا آغاز کیا ہے- کورس کا دورانیہ 3 ماہ ہے اور پورے کورس کی فیس -/3000 ہے- داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 16 مارچ 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے 10 مارچ 2002ء کا روزنامہ جنگ دیکھیں-

ولادت

مکرم خالد احمد صاحب مربی سلسلہ ماسکو اطلاع دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے مکرم حافظ رائے مسعود احمد خان صاحب کو چار بیٹیوں کے بعد بیٹے سے نوازا ہے- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام ''راویل احمد'' عطا فرمایا ہے- نومولود مکرم رائے محمد اکبر خان مرحوم آف گنگا پور ضلع فیصل آباد (سابق امیر حلقہ) کا پوتا اور مکرم رانا عبدالماجد خان صاحب دارالعلوم غربی صادق کا نواسہ اور خاکسار کا بھانجا ہے- احباب کی خدمت میں درخواست ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وعافیت سے رکھے اور خادم دین بنائے-

سانحہ ارتحال

مکرم بشیر الدین احمد خاکی اسلام آباد تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ محمودہ بشارت صاحبہ جو محترم عبدالرحمٰن خاکی صاحب کی بیٹی اور محترم ملک بشارت احمد صاحب مرحوم واقف زندگی سابق مینجر نصرت آرٹ پریس ربوہ کی اہلیہ تھیں- مورخہ 7 مارچ کو بعمر 75 سال بقضائے الٰہی ٹوکیو میں انتقال کر گئیں- مکرم ناصر بشیر صاحب ٹوکیو سے ان کا جنازہ مورخہ 8 مارچ کو اسلام آباد لائے- جہاں سے ان کے بیٹے مکرم مبارک احمد صاحب اسی روز جنازہ ربوہ لائے- اگلے روز مورخہ 9 مارچ کو نماز فجر کے بعد بیت مبارک میں ان کی نماز جنازہ محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے پڑھائی- جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی- مرحومہ بہت دعاگو، تہجد گزار، جماعتی کتب و رسائل کا مطالعہ کرنے والی اور خلافت کی شیدائی تھیں ہومیو پیتھک ادویات سے دوسروں کا مفت علاج کیا کرتی تھیں- آپ نے اولاد کی تربیت نہایت احسن رنگ میں کرنے کی توفیق پائی- مرحومہ کے بچوں میں سے مکرم ملک منیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ ٹوکیو ہیں- خاکسار کے داماد مکرم ملک رفیع احمد صاحب سیکرٹری وقف نو جماعت ٹوکیو اور محترمہ منصورہ سیکی گوچی صاحبہ سیکرٹری دعوت الی اللہ لجنہ اماء اللہ ٹوکیو ہیں -جبکہ مکرم ملک مبارک احمد صاحب لندن میں اور مکرم ملک طارق بشیر صاحب آسٹریلیا میں اپنی اپنی جگہ خدمت سلسلہ کی سعادت حاصل کر رہے ہیں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے، سب لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے اور ان کی نیکیوں کو آگے بڑھانے کی توفیق عطا فرماتا رہے- آمین

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

ایک اور تاریخی مسجد شہید بھارتی صوبہ گجرات میں انتہا پسند ہندوؤں نے احمد آباد کے قریب 16 ویں صدی کی ایک اور تاریخی مسجد شہید کر دی ہے مسجد کو شہید کرنے کے لئے بلڈوزروں اور کرینوں کی مدد لی گئی- پولیس اہلکار اور میونسپل کارپوریشن کے حکام خاموش تماشائی بنے رہے-

ایودھیا میں کشیدگی بھارتی سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد ایودھیا میں کشیدگی عروج پر پہنچ گئی ہے- پارلیمنٹ میں خطاب کرتے ہوئے واجپائی نے کہا کہ عدالت کے فیصلے پر حکومت ہر صورت میں عملدرآمد کرائے گی جبکہ انتہا پسند ہندوؤں کی تنظیم کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ عدالتی فیصلہ پر عمل نہیں کریں گے اگر سیکیورٹی فورسز نے روکنے کی کوشش کی تو ملک گیر ہڑتال کریں گے- رام جنم بھومی کے صدر نے خودکشی کی دھمکی دی ہے- ایودھیا کی طرف مارچ کرنے والے 1000 ہندو گرفتار کر لئے گئے ہیں- دو ہزار ہندوؤں نے ایک اور مسلم گاؤں جلا دیا ہے- امریکہ نے بھارت میں اپنے سفارتی عملے کو صوبہ گجرات کا دورہ کرنے سے روک دیا ہے اور کہا ہے کہ ایودھیا کے آس پاس بھی فسادات پھوٹ سکتے ہیں-

روس اور افغانستان میں سمجھوتے افغانستان کی تعمیر نو کے لئے روس اور افغانستان میں 17 سمجھوتوں پر دستخط ہو گئے ہیں- روس صنعتی ساز وسامان کی فراہمی کے علاوہ بنیادی ڈھانچے کی تعمیر میں مدد دے گا- روس پہلے ہی عبوری افغان حکومت کو انسانی بنیادوں پر ایک کروڑ بیس لاکھ ڈالر کی امداد دے چکا ہے-

امریکہ دھمکیوں سے باز رہے روسی صدر نے امریکہ کی جانب سے ممکنہ ایٹمی حملوں کی دھمکی پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ دھمکیوں سے باز رہے تعلقات کشیدہ ہو جائیں گے-

گردیز سے شمالی اتحاد کی فوجیں واپس شمالی اتحاد کی فوجیں گردیز سے واپس چلی گئی ہیں جبکہ زمینی آپریشن کے لئے صرف کینیڈین فوجی رہ گئے ہیں- کینیڈین کمانڈر نے کہا ہے کہ نیا اپریشن 2 سے 7 دن میں مکمل ہوگا- امریکی فضائیہ نے کوہ آرما پر شدید بمباری کی-

ایٹمی ہتھیار کے استعمال کا آپشن امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے کہا ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے لئے خطرہ بننے والے ممالک کے خلاف ایٹمی ہتھیار استعمال کرنے کے تمام آپشن کھلے ہیں- انہوں نے کہا کہ ہم ایسی تمام قوموں کو بتانا چاہتے ہیں کہ تم ہمیں دھمکا سکتی ہو نہ وسیع تباہی پھیلانے والے ہتھیار استعمال کر سکتی ہو- عراق کے بارے میں تشویش ہے اس کے خلاف آپریشن کرنا پڑے گا- اسامہ کے بارے میں اب کوئی پرواہ نہیں- موجودہ جنگ ویتنام کی جنگ سے مختلف ہے-

4 فلسطینی شہید رملہ میں اسرائیلی فوج نے 4 فلسطینیوں کو گولی مار کر شہید کر دیا- ایک یہودی بستی میں بم پھٹنے سے تین اسرائیلی ہلاک ہو گئے- رملہ سے 140 اسرائیلی ٹینک واپس چلے گئے ہیں-

امریکہ اور ایران میں رابطے ایران کو برائی کا محور قرار دیئے جانے کے باوجود ایرانی صدر محمد خاتمی نے امریکہ کو مذاکرات کی پیشکش کر دی ہے- اگرچہ رابطے حکومتی سطح پر ہیں تاہم انہیں مذاکرات کا نام نہیں دیا جا سکتا

مقبوضہ کشمیر میں 7 بھارتی ہلاک مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج اور مجاہدین میں شدید جھڑپوں کے نتیجہ میں سات بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے- جبکہ تین مجاہدین شہید ہوئے ہیں- راجوری کے علاقے میں مجاہدین نے بھارتی فوجیوں پر زبردست حملہ کیا-

مقبوضہ کشمیر میں ہڑتال اور احتجاجی مظاہرے حضور اکرم ﷺ کے مقدس موئے مبارک کے خلاف ویشوا ہندو پریشد کے رہنما کی ہرزہ سرائی کے بعد مقبوضہ کشمیر میں حالات انتہائی کشیدہ ہو گئے ہیں- واقعہ کے خلاف بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے اور ہڑتال ہوئی- فاروق عبداللہ مقبوضہ جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ موئے مبارک کی توہین کرنے والے ہندو لیڈر کو گرفتار کیا جائے- واجپائی اور ایڈوانی ازخود نوٹس لیں-

ٹرین میں بم دھماکہ بھارتی پنجاب میں ایک ٹرین میں بم دھماکہ سے دو افراد ہلاک اور تیس زخمی ہو گئے جبکہ متعدد زخمی ہوئے- بعض زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے-

افغانستان میں طویل خانہ جنگی کے اثرات

بی بی سی نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے افغانستان میں جاری دو دہائیوں سے جنگ اور خانہ جنگی نے ہزاروں خاندانوں کے ساتھ لاکھوں بچوں کی زندگی کا شیرازہ بکھیر دیا ہے- 30 ہزار افغان بچے کاغذ چن کر اپنے خاندان کا پیٹ بھر رہے ہیں- لاتعداد افراد پناہ گزین کیمپوں میں بے آسرا پڑے ہیں- عالمی نشریاتی ادارہ نے رپورٹ میں مزید بتایا ہے کہ ہلاکتوں کے باعث یتیم اور بے گھر ہونے والے افغان بچے کابل کے بازاروں میں معمولی اور ذلت آمیز ملازمتیں تلاش کرتے دکھائی دیتے ہیں-

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
خورشید
اکسیر نونہال
قابل اعتماد ''بے بی ٹانک''
معدہ و جگر کی اصلاح کر کے غذا جزو بدن بناتا ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ ہفتہ 16 مارچ غروب آفتاب: 6-19
☆ اتوار 17 مارچ طلوع فجر: 4-53
☆ اتوار 17 مارچ طلوع آفتاب: 6-15

بھارت مثبت جواب نہیں دے رہا صدر جنرل مشرف اور جاپان کے وزیراعظم یوری شیروکوئی زومی کے درمیان ٹوکیو میں باضابطہ بات چیت ہوئی جس کے دوران انہوں نے تجارت اور معیشت کے شعبوں میں دو طرفہ تعلقات بڑھانے کے بارے میں تبادلہ خیال کیا- جنوبی ایشیا کی صورتحال خصوصاً مسئلہ کشمیر اور افغانستان کی تعمیر نو کے معاملے پر بھی بات چیت ہوئی- بات چیت میں وزیرخارجہ اور وزیر تجارت نے صدر کی معاونت کی- اس سے پہلے صدر نے ٹوکیو کے شاہی محل میں شہنشاہ اکی ہیٹو سے ملاقات کی- شاہ نے ان کے اعزاز میں ظہرانہ دیا- مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم جاپان نے کہا کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان کشیدگی پر ہمیں تشویش ہے- دونوں ممالک کو اپنے تنازعات طے کرنے کے لئے مذاکرات کرنے چاہئیں- صدر نے اس کے جواب میں کہا کہ بھارت ہمیں مثبت جواب نہیں دے رہا-

دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ اندرون اور بیرون ملک پاکستان کے وقار کو نقصان پہنچانے والے دہشت گردوں کو قانون کے کٹہرے میں لا کر کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا-

بھارت نے پہل کی تو ہم پیش قدمی کر چکے ہونگے پاکستان ایک امن پسند ملک ہے- ہم مسائل کے حل کے لئے جنگ کی بجائے بات چیت کو ترجیح دیتے ہیں- ہم جنگ نہیں چاہتے- یہ بھی ممکن ہے کہ بھارت کی طرف سے پہلی گولی چلنے پر ہم اپنا دفاع کرنے کی بجائے بھارت کی طرف پیش قدمی کر چکے ہوں- بھارت جانتا ہے کہ پاکستان ایک کمزور ملک نہیں ورنہ وہ دو سال قبل ہم پر حملہ کر چکا ہوتا اگرچہ دونوں ملک ایٹمی صلاحیت رکھتے ہیں- انہیں یہ بھی معلوم ہے کہ اس کے استعمال سے بڑا نقصان ہوگا- ان خیالات کا اظہار ڈائریکٹر جنرل آئی ایس پی آر میجر جنرل راشد قریشی نے لاہور کے مضافات میں سرحدی علاقوں کے دورے کے دوران صحافیوں کو بریفنگ اور ان کے سوالوں کے جواب دیتے ہوئے کیا-

دفاعی حکمت عملی کے بعد جارحانہ حکمت عملی پاک فوج نے بھارت کی جانب سے سرحدوں پر اجتماع کے بعد دفاعی حکمت عملی کو جارحانہ حکمت عملی میں بدل دیا ہے- 1965ء اور 1971ء کی جنگوں میں لاہور کے دفاع کے حوالے سے بی آر بی نہر پہلی دفاعی لائن تھی مگر اب فوج نے دو اور دفاعی لائنیں تعمیر کر کے لاہور کے دفاع کو مزید مضبوط کر دیا ہے یہ بات میجر جنرل راشد قریشی نے لاہور کے دفاع پر تعینات بریگیڈ کمانڈر کے ساتھ صحافیوں کو بریفنگ دیتے ہوئے کہی-

پنجاب نے اپنا سارا پانی سندھ کو دے دیا گورنر پنجاب نے صدر پاکستان کی ہدایت پر سندھی کاشتکار بھائیوں کی اشد ضرورت کے پیش نظر حکم دیا ہے کہ صوبہ پنجاب اپنی تمام نہریں 15 مارچ سے بند کر دے گا اور ایثار کا مظاہرہ کرتے ہوئے جہلم' سندھ اور چناب کے دریاؤں میں جتنا پانی آ رہا ہے' سندھ کے لئے چھوڑ دے گا تاکہ سندھ میں کپاس کی فصل کی بوائی کی جا سکے- ایک سرکاری ہینڈ آؤٹ کے مطابق مذکورہ احکامات جاری کرتے ہوئے گورنر پنجاب نے کہا کہ ملک گزشتہ تین برسوں سے خشک سالی کا شکار ہے- جس کے باعث امسال نہری پانی کی فراہمی میں 51 فیصد ریکارڈ کمی کا سامنا ہے- جس سے پنجاب اور سندھ دونوں صوبے بری طرح متاثر ہو رہے ہیں- تاہم چونکہ اس وقت چونکہ صوبہ سندھ نے کپاس کی بوائی کرنا ہے لہٰذا پنجاب نے سندھی بھائیوں سے محبت کے پیش نظر مثالی ایثار کا مظاہرہ کرتے ہوئے آبپاشی کی اپنی ضروریات کے باوجود اپنے حصے کا پانی سندھ کو دینے کا فیصلہ کیا ہے-

وہاڑی میں پولیس مقابلہ کالعدم لشکر جھنگوی کے رہنما اعجاز احمد عرف جگی تارڑ کا چھوٹا بھائی و امیر لشکر جھنگوی فیاض احمد تارڑ اپنے دو اشتہاری ساتھیوں سمیت وہاڑی پولیس کے ساتھ مقابلے میں مارا گیا- ایس ایس پی وہاڑی نے بتایا کہ رات دو بجے تین موٹر سائیکل سوار پولیس کے روکنے پر فائرنگ کرتے ہوئے خانیوال روڈ کی طرف فرار ہو گئے- ایس ایچ او تھانہ سٹی کی وائرلیس پر تمام ضلع کی ناکہ بندی کر لی گئی- آخرکار پولیس فائرنگ سے تینوں ملزمان مارے گئے-

تمام انتظامات مکمل ہیں ڈسٹرکٹ ناظم میاں عامر نے کہا ہے کہ محرم الحرام کے موقع پر گو کہ ہمیں کسی بھی ممکنہ تخریب کاری کی اطلاعات نہیں ملی ہیں لیکن پیشگی احتیاط کے طور پر تمام مقامات پر سیکیورٹی کے انتظامات مکمل ہیں

جلسے جلوسوں کی اجازت وزیرداخلہ نے کہا ہے کہ 23 مارچ سے سیاسی سرگرمیوں پر پابندی ختم نہیں کی جا رہی تاہم اس قومی دن کے موقع پر تمام سیاسی جماعتوں کو ان مخصوص مقامات پر جلسے جلوسوں اور اجتماعات کی اجازت دے دی جائے گی- جہاں سے عوام کو کوئی مشکل پیش نہ آئے- عوام محرم میں مزاج کو ٹھنڈا رکھیں اور حکومت سے تعاون کریں- انہوں نے کہا کہ سندھ میں ڈاکٹروں کے قتل میں بیرونی نہیں بلکہ اندرونی گروپ ملوث ہیں- ہم قاتلوں کو جلد پکڑ لیں گے-

شارجہ کپ 8 اپریل سے شروع ہوگا شارجہ کپ ٹورنامنٹ کرکٹ 8- اپریل سے 17- اپریل تک شارجہ میں کھیلا جائے گا جس میں پاکستان' سری لنکا اور نیوزی لینڈ کی کرکٹ ٹیمیں شریک ہونگیں- پہلا میچ 8- اپریل کو پاکستان اور سری لنکا کے درمیان ہوگا- ٹورنامنٹ کا فائنل 17- اپریل کو کھیلا جائے گا بعد میں نیوزی لینڈ پاکستان کا دورہ کریگی جس میں وہ ٹیسٹ میچز اور تین ایک روزہ میچز کھیلے جائیں گے-

نمائندہ الفضل ربوہ

ادارہ الفضل نے مکرم ملک مبشر احمد یاور صاحب کو مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ربوہ میں اپنا نمائندہ مقرر کیا ہے-

(i) اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا
(ii) الفضل کے خریداران سے چندہ الفضل اور بقایا جات وصول کرنا-
(iii) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی

احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے-

مکان برائے فروخت

دارالعلوم وسطی میں 32/52 برقبہ ایک کنال ساہیوال روڈ پر گیراج پر جھونپڑی نما کمرہ' چار بیڈروم' ڈائننگ ہال' ڈرائنگ روم' کچن' 2 باتھ روم 2 برآمدے' ڈبل گیلری' دوعدد پانی ٹینکی' لان' دوطرفہ صحن بجلی سوئی گیس' ٹیلی فون

رابطہ: عبدالحکیم

51/22 دارالرحمت شرقی الف ☎04524-212665

SHARIF JEWELLERS
RABWAH ☎ 212515

اکسیر پائیوریا

مسوڑوں سے خون اور پیپ کا آنا- دانتوں کا ہلنا دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا- منہ سے بدبو آنا کے لئے بہت مفید ہے-

تیارکردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

"ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل"

کسی موضوع پر لیکچر' نوٹس' پریکٹیکل کیلئے
پروفیسر سجاد 31/55 علوم شرقی ربوہ ☎212694

جرمن ہومیو پیتھک ادویات

ربوہ میں بڑا مرکز ہومیو پیتھی
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل ربوہ
فون: 213156 فیکس: 212299

فون: 646082 639813

جدید زیورات کا مرکز

مراد جیولرز

نزد مراد کلاتھ ہاؤس
ریل بازار فیصل آباد

ریل بازار فیصل آباد

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61